

معلوم ہے کہ میرا اصل ٹیم ہے، وہ نئی چیزوں کو قبول کرنے کیلئے بہت متوجس ہے۔ آپ نے جتنی باتیں بتائی ہیں، آپ نے کل بھی ان کے ساتھ گفتگو کی ہے، آج بھی وہ لوگ یہاں بیٹھے ہیں، کچھ لوگ اس میں سے تو یہ کوشش میں لمبی چلائی ہے، میں آگے بڑھائی ہے۔



میں ابھی سکیم گیا تھا، ایک آدھ سال پہلے کی بات ہے۔ ندوستان میں سکیم پہلی آرگینک ریاست ہے۔ بہت کم لوگوں کو معلوم۔ وگا۔ پوری ریاستی آرگینک یں اور تیر۔ چودہ سال لگاتار محنت کرکے انہوں نے آرگینک ریاست بنائی ہے۔ مارے ملک کی سبھی مالیاتی ریاستوں میں آرگینک ریاست راجدھانی بننے کا امکان ہے۔ میں ایک بار سکیم گیا تو ان کے اس آرگینک فیسٹول کے لئے گیا تھا۔ اسی دن ملک میں، ملک کو سکیم کو آرگینک ریاست کے روپ میں پیش کرنے کا پروگرام تھا۔ وہ ان مجھے دو نوجوان ملے، ایک لڑکا، ایک لڑکی۔ وہ آئی آئی ایم احمد آباد سے سیدھے پاس۔ وکر کے وہ ان پہنچے تھے۔ مارا تعارف۔ وہ تو مجھے لگا سیاح کے طور پر آئے۔ وہ گئے۔ تو میں نے پوچھا، بولے۔ نہ، میں، نہ، میں، نہ، میں، پچھلے چھ مہینے سے۔ بولا۔ کیا کر رہے ہو؟ بولے۔ ہم لوگ ہیں۔ اس کا عالمی مارکیٹنگ کی سمت کام کر رہے ہیں اور۔ مارا بہت سی کم وقت میں۔ مارا بزنس بڑھ رہا ہے۔

دیکھیے، نئی دنیا ہے۔ یعنی۔ مارے جو اسٹارٹ اپس ہیں اس نے ان چیزوں کو پکڑا ہے۔ ہم اس کو کیسے طاقت دیں؟ ہم اس کو کیسے طاقت دیں؟ اس میں، نئی چیزیں کیسے لائیں؟ کچھ سے دولت۔ بھارت میں آپ تصور نہ ہیں کرسکتے کہ اتنی بڑی ایک معیشت کا میدان ہے کچھ سے دولت۔ اس میں ٹیکنالوجی ہے، میں اختراع ہے، اس میں ری سائنکنگ ہے، اس میں سب چیزیں ہیں۔ اور بھارت کے لئے ضروری بھی ہے۔ اگر۔ ہم اس کو تقویت دیں، بھارت میں ری سائنکنگ نئی چیزیں ہیں۔ مارے ملک کے قدیم زمانے میں ان چیزوں سے لوگوں کو عادت تھی۔ لیکن تبدیلی آئی۔ بیج کی کڑی ٹوٹ گئی۔ اب اس کو۔ میں منظم طریقے سے کرنا۔ وگا۔ اگر۔ چیزیں۔ ہم کرتے ہیں، ہم تبدیلی لاسکتے ہیں۔

تعلیم، اب ہے۔ بات صحیح ہے کہ تعلیم کے میدان میں اب آئی آئی ایم میں ایسے کیمپس پلیس منٹ۔ وگا ہے، ایک کروڑ، دو کروڑ، تین کروڑ، ایسی بولی بول کرکے اٹھا لیتے ہیں لوگ۔ کیا۔ ہم وہ خواب نہ ہیں دیکھ سکتے ہیں کہ جو ٹیچر ہے، اس کا بھی کیمپس پلیس منٹ۔ وہ اور وہ بھی ایک کروڑ، دو کروڑ، تین کروڑ، چ کروڑ میں بدل جائے۔ یہ ممکن ہے جی، یہ ممکن ہے۔ آپ ندوستان کے کسی بھی شخص سے ملیے، امیر سے امیر شخص سے ملیے، غریب سے غریب شخص سے ملیے، سب سے زیادہ پڑھے لکھے سے ملیے، سب سے آن پڑھ سے ملیے اور ایک سوال پوچھیے، ایک جواب مشترک آئے گا، اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے؟ بچوں کو اچھی تعلیم۔ کسی سے بھی پوچھیے، اپنے ڈرائیور سے پوچھیے، بھئی کیا سوچتے؟ وہ نہ ہیں صاحب، بس بچوں کو اچھی تعلیم مل جائے، میری تو زندگی، ڈرائیوری میں پوری۔ وگنی اس کو میں کچھ بنانا چاہتا ہوں۔

صاحب میں کئیوں کو پوچھتا ہوں، غریب شخص ڈرائیور۔ وگا، لفٹ میں۔ وگا، مطلب میں پوچھتا ہوں بھئی، فرض ورض تو نہ ہیں ہے نا؟ تو بولے، نئی صاحب فرض ہے۔ فرض کس بات کا ہے؟ بچوں کو اچھے اسکول میں پڑھنے کے لئے فرض لیا اس نے۔ اس کا مطلب۔ وہ کہ ملک میں سب سے زیادہ مانگ اگر کسی کی ہے، تو بہترین ٹیچرس کی ہے۔ ہم اس بہترین ٹیچر تیار کرنے کو اور عام آدمی کو لگے کہ بھئی ٹیچر بننا ایک بہت بڑا فخریہ کام ہے، اور میں بہت کچھ تعاون دے سکتا ہوں۔ اور اب کئی نئے ماڈل آ رہے ہیں، بہت نئے ماڈل آ رہے ہیں، پریکٹیکل ماڈل آ رہے ہیں اور کافی اچھے۔ اب اس میں بہت بڑا رول کرسکتی ہے ٹیکنالوجی۔

ہم ان سے سیارچے چھوڑتے ہیں، بڑا فخر کرتے ہیں، لیکن کئی ٹرانسپونڈر ایسے تھے، جو یوٹیلانڈ ایسے۔ یہ۔ وہ میں لٹکے پڑے تھے۔ ہم نے آکر کے ان سلو کو توڑا، خلا کو، تعلیم کو، ٹیکنالوجی کو، سب کو اکٹھا کیا۔ ابھی میں نے 32 ٹرانسپونڈرس صرف تعلیم کے لئے وقف کیے۔ یہ اور وہ آپ کو گھر میں، گھر میں تعلیم کی ایک طرح سے مفت ڈیلوری دے سکتے ہیں بچوں کے لئے۔ یعنی معیاری تعلیم، بغیر ڈائیلوشن، بغیر ڈائیلورزن، عام شخص تک پہنچنے کیلئے ٹیکنالوجی غریب سے غریب تک۔ میں پہنچا سکتی ہے۔ ہم ٹیکنالوجی کے ذریعے تعلیم کے معیار میں تبدیلی کیسے لائیں؟ اگر تعلیم کے معیار میں نیچے سے تبدیلی آئی تو ٹیچر پر اپنے آپ ایسا دباؤ آنے والا ہے کہ ٹیچر کو بدلنا۔ وگا۔ یہ صورتحال پیدا۔ وگے والی ہے۔ اور اس لئے اس سرکار کی کوشش ہے کہ چیزوں میں آپ جیسے لوگ، جس کے پاس دنیا کو الگ طریقے سے دیکھنے کا ایک موقع ہے، ایک چھٹی حس بھی ہے، اُمنگ ہے، جوش ہے، اختراع ہے، سوچ، آئیڈیاز۔ یہ۔ ان چیزوں کے ساتھ سرکار کو کیسے جوڑنا ہے، یہ میری کوشش ہے، اور اس کوشش کا یہ حصہ ہے۔

اسی طرح سے آپ بھی اور آپ جیسے اب۔ ہم وطن، کئی لوگ، دیکھیے سرکار کی یوجناؤں سے۔ ہم نیا بھارت بنالیں گے، یہ سوچ نہ میری ہے نہ سرکار کی ہے۔ سوا سو کروڑ۔ ہم وطن جب تک نئے بھارت کا عزم نہ ہیں کرتے ہیں، نئے بھارت کیلئے اپنے لئے کام نہ ہیں ڈھونڈتے ہیں اس کام کو خود کوشش کرکے پورا نہ ہیں کرتے۔ یہ تو وہ کام ادھور رہتا ہے۔ اور اس لئے ماری کوشش ہے۔ ونی چائے اور آپ سے بھی میری یہ امید ہے کہ آپ جہاں ہیں، اس تبدیلی میں آپ ایک بات، جیسے آپ کے، آپ کے جتنے بھی، آپ کے یہ ان کوئی 20 ملازم۔ وہ گے، 50۔ ونگے، 100۔ ونگے یا۔ زار۔ وہ گے کیا کہی ان کو بیٹھ کر کے بات کہو گے؟ بناؤ بھائی 2022۔ ہم نے ملک کو یہ ان لے جانا ہے، تم کیا ذمہ لے سکتے ہو؟ تم کیا کرسکتے ہو؟ اور۔ ہر شخص بہت کچھ کرسکتا ہے۔ یہ ماحول۔ ہم پیدا کرسکتے ہیں۔

کبھی کبھی مجھے یاد ہے، میں جب سیاست میں نہ تھا، تو ایک بہت بڑے صنعت کار، اب وہ زیادہ تر گاندھیائی زندگی جیتے تھے، خدمت کے جذبے سے سرشار رہتے تھے، ان کے کنبے کے ایک شخص رام کرشن مشن سے جڑے ہوئے تھے، تو میرا رام کرشن مشن سے ناٹ۔ وگے کی وجہ سے میرا اس کنبے سے ناٹ۔ رہتا تھا۔ تو انہوں نے ایک بند پڑی۔ ونی، خستہ حالت کی ایک صنعت خرید لی۔ اب وہ بند کیوں وگنی تھی، ٹٹال اور یونین بازی، ان سب سے وگنی۔ تو میں نے ایسے۔ یہ ان سے پوچھا، میں نے کہا، ایسا جوکم کیسے لیا آپ نے؟ اور یہ کیا۔ وا، کیا نتیجہ آیا؟ تو انہوں نے مجھے سیدھا سا بتایا۔ بولے کچھ نہ ہیں، ہم نے لے لیا، اور میں نے پہلے دن سے وہاں جانا شروع کیا، اور طے کیا تھا چھ مہینے میں مستقل وہاں جاؤں گا۔ اور میں جو مزدوروں کی کینٹین تھی، وہاں جاکر کے کھانا شروع کیا۔ بس بیٹھتا تھا۔ وہیں کھاتا تھا۔ میرے اتنے چھوٹے سے فیصلے نے سبھی مزدوروں کی میرے تئیں سوچ بدل دی، ان کو میں مالک نہ ہیں لگتا تھا، مجھے وہ مزدور نہ ہیں لگتے تھے، وہ جو کھاتے تھے، میں خود ان کے ٹیبل پر۔ یہ کھاتا تھا، اور نفسیاتی تبدیلی آئی۔ وہ میرے کنبے کے رُکن بن گئے۔ اور انہوں نے محنت ایسی کی کہ چھ مہینے کے اندر ڈوبی۔ ونی فیکٹری جو میں نے لی تھی، وہ کماؤ بیچ وگنی۔ کہ نہ کا مطلب ہے۔ کہ کیا کہی آپ نے بھی اپنے ساتھیوں کو بھی کیے کہ آپ کے یہ ان جو کام کرنے والے لوگ ہیں، چھوٹے چھوٹے لوگ۔ یہ، ان کے گھر میں بارہ سال کا، پندرہ سال کا، اٹھارہ سال کا بچہ۔ وگا۔ کیا سال میں ایک دو بار ان کو اکٹھا کیا؟ ان کو اکٹھا کرکے ان کو کوئی ریس دلانے والی اچھی باتیں کیں کیا؟ ملک میں برائیاں نہ کرنا ایسا کچھ سمجھایا کیا؟

دیکھیے، جیسے۔ یہ آپ ان کے بچوں سے اپنا ناٹ۔ جوڑیں گے، اس کو ترقی ملے یا نہ ملے، بونس ملے یا نہ ملے، وہ آپ کے لئے زندگی بھر وقف۔ وجائیگا، آپ دیکھتے رہے۔ مجھے۔ یہ تبدیلی لانی ہے۔ مجھے۔ یہ تبدیلی لانی ہے۔ آپ مجھے بتائیے سرکار کی بیمہ کا جو بندوبست ہے ایک دن کا ایک روپیہ۔ ایک بیمہ ایسا ہے جس میں مہینے کا ایک روپیہ۔ کیا آپ کے اپنے ملازم کا بھارت سرکار نے اتنا بڑا اچھا پیکیج دیا۔ وا، اتنی بڑھیا پروڈکٹ ہے، کیا آپ نے ان کو، 5000 اگر ان کے بینک میں جمع کردیا آپ نے فکسڈ ڈپوزٹ میں، اس کی سالانہ بیمہ کی فیس چلی جائے گی۔ اور اس کی زندگی میں کچھ۔ وا تو دو لاکھ روپیہ اور دونوں یہ بیمہ۔ یہ تو چار لاکھ روپیہ اپنے آپ اس غریب کے گھر پہنچ جائیں گے۔

سرکار کی یوجنائیں، جو سیدھی سیدھی آپ کے ساتھ کام کرنے والے لوگوں سے جڑی۔ ونی، یہ، کیا آپ اس کو بڑھاوا دے سکتے ہیں کیا؟ آپ نے دیکھا۔ وگا، صبح۔ مارے گورو نے آپ کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم جو سرکار کے، اس کے ضمن میں بتایا۔ وگا، آپ میں سے بہت لوگ ڈیجیٹل دنیا میں۔ وہ گے، لیکن اس مخصوص میدان میں داخل نہ ہیں۔ وہ گے۔ کیا اس کو بڑے پیمانے پر داخل۔ وکرکے آپ خود سرکار سے اصرار کرسکتے ہیں کیا؟ آپ سرکار کو ڈرائیو کرنے میں حصے دار بن سکتے ہیں کیا؟ جو۔ مارا ناٹ۔ جتنا جڑے گا، اتنا میں سمجھتا ہوں کہ۔ ہم تبدیلی کی سمت جو جانا چاہتے ہیں، ہم بہت طاقت کے ساتھ جاسکتے ہیں۔ اور۔ ہم کچھ بھی ہیں، ندوستان کے شہری ہیں۔ کس عہدے پر ہیں، کس صورتحال میں ہیں، کس دوکان پر بیٹھے ہیں، کس صنعت کو چلا رہے ہیں، لیکن ہم سب ملکر کے ایک ندوستان ہیں۔ سوا سو کروڑ۔ ہم وطنوں میں جوش پیدا کرنا، یہ میری ایک کوشش ہے، اور مجھے، مجھے آپ لوگوں کا ساتھ چاہیے۔

یہ ٹھیک ہے میں بھی جتنی چیزیں سوچتا ہوں، ساری کر پاؤں گا، وزیراعظم۔ وہ تو۔ وجاتی ہیں، ایسا نہ ہیں۔ جی۔ مجھے بھی اپنے آپ کو حالات کے بیچ سے جانا۔ وگا۔ اس لئے۔ وسکتا ہے آپ کو 59 مشوروں میں سے 40 مشورے شاید آگے نہ بھی چلیں، لیکن دس سچاؤ بھی اگر آگے چلتے ہیں، تو ملک کو بہت بڑا قابل قدر آپ کا تعاون۔ وگا۔ اس جذبے سے۔ ماری جدوجہد جاری رہنی چاہئے، ایسی کبھی ناامیدی نہ ہیں آئی چاہئے، ہر باتیں تو بہت ہوتی ہیں، سوچتے تو بہت ہیں، لیکن میں نے جو کہا تھا نہ ہیں۔ وا، تم نے جو کہا نہ ہیں۔ وا، لیکن تم میں سے کہہ۔ وا، بہتوں نے کہی۔ ونی بہت سی چیزیں۔ ونی، جس کے سبب تبدیلی آ رہی ہے، یہ۔ ہم نے کرنا ہے۔ وسکتا ہے کبھی کبھی حالات کو اچھی چیزیں بہت عمدہ۔ وگے کے بعد بھی قبول کرنے کیلئے گنجائش نہ۔ وا، لیکن رفتہ رفتہ اس کی ضم کرنے کی طاقت بڑھے گی تو اچھے اچھے نئے منصوبے بھی آئیں گے، نئے منصوبوں کو اختیار کریں گے۔ اس مزاج سے۔ اگر آپ۔ مارے ساتھ لگتے ہیں۔

